U-201

111

<۸۹

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۵ - دسمبر ۱۹۶۱ء

بنگ نامه

قاضی محمود بحری

Bang namah

Mahmud b. Baqir M. Pishagi Qadiri
called Qazi Mahmud Bahri

Dated 2 Rabiʿu-th-Thani
1251 July 27, 1835
6 leaves
15 l. pp
141 lines

جام سیوم نشہ موقوف بر فضل الٰہی

ہیت یہ بنگاب ولی ہر کو نہیں — خضر جو پایا تو سکندر کو نہیں

کر طلب اس وقت سوں بنگا مری — اب سوں بنگاب پی نچہ تاب دی

ویسے کو معلوم جو کرتا ہے تو — جان میں اس کو بسرتا ہے تو

لاس کے کانے کوں تو کر دس سلام — جام ہے بنگاب کا بس والسلام

کر جو تیری اتہیں یو جام ہے — جان کہ سب کام سر انجام ہے

کر تجی تو جام میسر ہوا — جان کہ سب دور قمر سر ہوا

کر تجی بنگاب پی جو ہونا اچھیا — جام جو بنگا کی جو نا اچھیا

ڈنکی کر بیس یہ بگڑیاں ہوئے — دیکھ یہ دولت ستاری ہوئے

کر تو جیسا نوح کی جم تم جیسا — درد تو موا جان کہ ہر جہ اثرت بہ

جیو جاتا ہے آب پی — جان کو آتا ہے تو بنگاب

جیو جیتا ہے روانہیں یو کیف — آد سوا ہے اپس دیکھ یو کیف

ترمیں عطار کو لیا او گیا — دار سوں منصور آگاہ کیا

~~جام صبر ... بار ... سیان ... غیرت وعینت~~ (صبر شکر زبان)

کر جہ یو بنگاب سب ظاہر ہوا — عین معانی سر خفی بہرا یا